علمِ استدلال اور جزئیات و دلائل کی روشنی میں اہلِ سنّت و جماعت کے
چالیس ضروری عقائد کا ایک گراں قدر علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرقُ الوجیز بین السُّنی العزیز والوہابی الرجیز

یعنی

سُنّی اور وہابی کا فرق

تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین و ملت حضرت

امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہٗ

تحقیق و تخریج و تحشیہ

محمد طفیل احمد مصباحی

شعبۂ نشر و اشاعت سُنّی علما تنظیم کٹیہار بہار

زیرِ اہتمام: پیرِ طریقت حضرت مولانا الحاج شاہ عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی
بانی و سرپرست سنّی علما تنظیم کٹیہار، بہار

دلائل و جزئیات کی روشنی میں اہلِ سنت و جماعت کے چالیس بنیادی
اور ضروری عقائد کا ایک علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرق الوجیز

بین السنّی العزیز والوھابی الرجیز

تصنیف

حضور اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ

تحقیق وتخریج وتحشیہ

محمد طفیل احمد مصباحی

ناشر

شعبۂ نشر و اشاعت سنّی علما تنظیم ، کٹیہار، بہار

زیرِ اہتمام:

پیرِ طریقت حضرت مولانا عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی

بانی و سرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

نام کتاب	سنی اور وہابی کا فرق
	الفرق الوجیز بین السنّي العزیز والوهابي الرجیز
مصنّف:	اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ
تحقیق وتحشیہ:	محمد طفیل احمد مصباحی
پروف ریڈنگ:	محمد طفیل احمد مصباحی
کمپوزنگ:	پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارک پور 9235647041
طباعت واشاعت:	ربیع الآخر ١٤٣٦ھ/فروری ٢٠١٥ء
ناشر:	شعبۂ نشر واشاعت، سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

-ملنے کے پتے-

(١)..... سنی علما تنظیم، رضا نگر، کٹیہار، بہار
(٢).... محمد طفیل احمد مصباحی، ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(٣)... حضرت مولانا عبد الواجد نوری، امام بارہ بھائی مسجد،
سِنّار، ضلع ناسک، مہاراشٹر
(٤)... المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(٥)... نوری کتاب گھر، نزد جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)
(٦).... مکتبہ حافظِ ملت، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:- 09621219786/09326848537

ترجمہ: مشائخِ صوفیہ فرماتے ہیں کہ بعض اولیائے کرام کا تصرف عالمِ برزخ میں بھی باقی وجاری ہے اور ان اولیائے کرام کی ارواحِ مقدسہ سے توسّل واستمداد ثابت اور موثر ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں نے چار اولیائے کرام کو دیکھا کہ وہ اپنی قبروں میں دنیا سے زیادہ تصرف فرماتے ہیں۔ان چار بزرگوں میں سے ایک حضرت شیخ معروف کرخی اور دوسرے غوثِ پاک شیخ عبدالقادر جیلانی ہیں۔

نوٹ: اولیائے کرام اور بزرگانِ دین کے تصرفات واختیارات سے متعلق علماو محدثین کے اقوال آپ پڑھ چکے ہیں۔اب لگے ہاتھوں مولوی اسماعیل دہلوی کا نظریہ بھی ملاحظہ کریں۔اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

”خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت ان کو خود بخود ہے، خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے ان کو ایسی قدرت بخشی ہے، ہر طرح شرک ہے۔“

(تقویة الایمان، ص:۲۲، اداره بحوثِ اسلامیه، جامعه سلفیه، بنارس)

فائدہ: اکفار وتکفیر جانبین میں سے کسی ایک کی طرف لوٹتی ہے۔مثلاً ایک شخص نے دوسرے کو کافر کہا اور وہ دوسرا شخص حقیقت میں کافر ہے تو فبہا، ورنہ یہ کفر خود کہنے والے کی طرف لوٹ جائے گا اور دوسرے کو کافر کہنے والا شخص خود کافر ہو جائے گا۔

مسلم شریف کی حدیث ہے: ”إذا أكفر الرجل أخاه فقد باء بها أحدهما.“

(مسلم شریف، مقدمه)

ترجمہ: جب ایک آدمی اپنے بھائی کو کافر کہتا ہے تو وہ کفر دونوں میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

علامہ ابن حجر مکی هیتمی ”الاعلام بقواطع الاسلام“ میں لکھتے ہیں:

”و لو قال لمسلم يا كافر بلا تاويل كفر لانه سمى الاسلام كفرا.“

(إعلام بقواطع الإسلام ،ص:۳،مکتبة الحقیقته ،ترکی)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو بلا تاویل و توجیہ کافر کہے وہ خود کافر ہے ،کیوں کہ اس نے اسلام کو کفر کا نام دے دیا۔

(از: طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)

محض مکر ابلیسی اور اس کے منکر کو کافر کہنا اس کا خود اقراری کفر ہے اور جو اس کی ان تسویلات (تاویل، حیلہ، مکر و فریب) سے اسے مسلمان بنانا چاہتے ہیں (وہ) خود کافر ہیں۔ ائمہ دین فرماتے ہیں:

من شك فی عذابه وكفر ه فقد كفر.[1]

(۱)-**ایک ضروری وضاحت:**

ائمہ کرام، فقہائے عظام اور علمائے ذوی الاحترام کی کتابوں میں ایمان و کفر سے متعلق ابحاث میں بالعموم یہ جملہ " من شك فی عذابه وكفر ه فقد كفر " دیکھنے اور پڑھنے کو ملتا ہے۔ اس جملہ کو لے کر بہت سے صلحِ کل افراد ائمہ و فقہا پر طعن و تشنیع کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ مولوی لوگ صرف کفر کا فتویٰ دیتے ہیں اور تکفیر مسلمین میں عجلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ان مولویوں کی باتوں میں نہیں آنا چاہیے اور بلا وجہ مسلمانوں کو کافر نہیں کہنا چاہیے۔ وغیرہ وغیرہ۔

مخالفینِ اہل سنت نے اس جملہ کو لے کر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی کی شخصیت کو کچھ زیادہ ہی مجروح کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس لیے اس جملے کی حقیقت پر غور کرنا ضروری ہے۔ راقم الحروف (محمد طفیل احمد مصباحی) اپنی ناقص معلومات کی حد تک عرض کرتا ہے کہ اس جملے میں "كفره" کی ضمیر کا مرجع "ضروریات دین کا منکر" ہے۔ اب اس جملے کا ترجمہ یا مطلب یہ ہوگا کہ "جو شخص ضروریات دین کے منکر کے عذاب اور کفر میں شک کرے، وہ کافر ہے"۔

ائمہ کرام و فقہائے عظام نے یہ فتویٰ اس لیے صادر فرمایا ہے کہ "مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جاننا یہ بھی ضروریات دین میں سے ہے" قرآن کریم نے بہت سارے مقامات پر کافر کو کافر ہی کہا ہے۔ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔ اس لیے فقہائے کرام و ائمہ اسلام نے یہ فتویٰ صادر فرمایا:

"من شك فی عذابه و كفره فقد كفر"

کہ جو ضروریاتِ دین کے منکر کے عذاب و کفر میں شک کرے، وہ کافر ہے۔

ضروریاتِ دین کے منکر کے بارے میں حضرت امام قاضی عیاض اندلسی مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

بھی یہی فتویٰ صادر فرمایا تھا۔ چناں چہ آپ اپنی مایۂ تصنیف ''کتاب الشفا'' میں تحریر فرماتے ہیں:

''الإجماع علیٰ کفر من لم یکفر أحدا من النصاریٰ و الیهود و کل من فارق دین المسلمین أو وقف فی تکفیر هم أو شك.''

(کتاب الشفا، ۲/ ۲۸۱ برکات رضا، پوربندر، گجرات)

ترجمہ: جو شخص یہود و نصاریٰ اور دین اسلام سے جدا ہونے والوں کو کافر نہ کہے یا اس کے کفر میں توقف یا شک کرے وہ خود کافر ہے۔ اس بات پر اہل علم کا اجماع ہے۔

اسی ''کتاب الشفا'' میں ہے:

''(الإجماع علیٰ)کفر من لم یکفر من دان بغیر ملة الاسلام أو وقف فیهم أو شك أو صحح مذهبهم و إن أظهر الاسلام.''

(کتاب الشفا، ۲/ ۲۸۵ برکات رضا پور بندر)

ترجمہ: وہ شخص کافر ہے جو غیر ملت اسلام کا عقیدہ رکھنے والوں کا کافر نہ کہے، یا ان کے کفر میں شک کرے یا ان کے مذہب کو صحیح بتائے۔ اگر چہ وہ شخص اپنے اسلام کا اظہار کرے۔

حضور سید عالم ﷺ کا خاتم النبیین (آخری نبی) ہونا چوں کہ قرآن سے ثابت ہے اور قرآن پر ایمان واعتقاد ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ اور ضروریاتِ دین کا انکار کفر ہے۔

اس لیے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی نے ختم نبوت کے منکر کے حق میں یہ فیصلہ صادر فرمایا:

''من شك فی عذابه و کفره فقد کفر.''

(از: طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)